4920CH20

غزل

بارش ہوئی تو پھُولوں کے تن چاک ہوگئے   موسم کے ہاتھ بھیگ کے سفّاک ہوگئے
بادل کو کیا خبر ہے کہ بارش کی چاہ میں   کیسے بلند و بالا شجر خاک ہوگئے
جگنو کو دن کے وقت پرکھنے کی ضد کریں   بچّے ہمارے عہد کے چالاک ہوگئے
لہرا رہی ہے برف کی چادر ہٹا کے گھاس   سورج کی شہ پہ تنکے بھی بے باک ہوگئے
بستی میں جتنے آب گزیدہ تھے سب کے سب   دریا کے رُخ بدلتے ہی تیراک ہوگئے

جب بھی غریبِ شہر سے کچھ گفتگو ہوئی
لہجے ہوائے شام کے نمناک ہوگئے

پروینؔ شاکر

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. مطلعے میں شاعرہ نے کیا بات کہنا چاہی ہے؟
2. درج ذیل تراکیب اضافی ہیں یا توصیفی ؟

   غریبِ شہر، ہوائے شام

3. اس غزل کی خوبیاں بیان کیجیے۔